

کیا جشن میلاد النبی ﷺ صرف برصغیر میں منایا جاتا ہے ؟ مفتی محمد حنان قادری

سوال:

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جشن میلاد النبی ﷺ بصورت اجتماعات اور جلوس صرف برصغیر ہی میں منایا جاتا ہے اور کسی جگہ خصوصاً حرمین میں نہیں منایا جاتا۔

جواب:

گذارش یہ ہے کہ اس جشن کا آغاز بھی حرمین شریفین سے ہوا تھا نہ اگر وہاں آج کل نہیں منایا جاتا تو اس کا معنی یہ ہرگز نہیں کہ کبھی بھی نہ تھا۔ ہم آپ کے سامنے حرمین میں منائے جانے والے میلاد کی چند جھلکیاں پیش کر دیتے ہیں۔

تاریخ حرمین خصوصاً تاریخ مکہ پر لکھی جانے والی کتب کے مطالعہ کے بعد اہل حرمین کے درج ذیل معمولات سامنے آتے ہیں

مولد النبی ﷺ کی زیارت

اہل مکہ کا معمول تھا کہ ولادت کی رات محلہ بنی ہاشم میں مولد النبی ﷺ (حضور ﷺ کی جائے ولادت) کی زیارت کے لئے جایا کرتے تھے۔

گلفشاں مسجد

www.gulfishanmasjid.com

(۱) امام ابوالحسن محمد بن احمد المعروف بابن جبیر اندلسی المتوفی ۶۱۳ھ اپنے تاریخی سفر نامے میں مولد پاک کے بارے

میں لکھتے ہیں

من مشاہدھا الکریہ ایضاً مولد النبی ﷺ والتربة الطاهرة التي هي اول تربة مست جسمه الطاهر
والموضع المقدس الذي سقط فيه صلى الله عليه وآله وسلم ساعة الولادة السعيدة المباركة التي جعلها الله
رحمة للامة اجعين يفتح هذا الموضع المبارك فيدخله الناس كافة ومتبركين به في شهر ربيع الاول ويوم
الاثنين منه لانه كان شهر مولد النبی ﷺ۔

مکہ مکرمہ کی زیارات میں سے ایک مولد پاک بھی ہے۔ اس مقام کی مٹی کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اس کائنات میں
سب سے پہلے محبوب خدا کے جسم اقدس کو مس کیا اور اس میں اس ہستی مبارکہ کی ولادت پاک ہوئی جو تمام امت کے لئے رحمت
ہے۔ ماہ ربیع الاول میں خصوصاً آپ کی ولادت کے دن اس مکان کو زیارت کے لئے کھول دیا جاتا ہے اور لوگ جوق در جوق اس کی
زیارت کرتے ہیں اور تہجرک حاصل کرتے ہیں۔

(رحلة ابن جبیر ۹۰)

خود اپنا عمل بیان کرتے ہیں

(۲) دخلنا مولد النبی ﷺ ومسحنا الخد ورفی ذلك الموضع المقدس الذي هو مسقط لاکرم مولد علی
الارض وممس لاطهر سلالة واشرفها ونفعنا بركة مشاهدة مولد الکریہ۔

ہم نے مولد پاک میں داخل ہو کر اپنے رخسار اس مقدس مٹی پر رکھ دیئے کیونکہ یہی وہ مقدس مقام ہے جہاں کائنات کا
سب سے مبارک اور طیب بچہ پیدا ہوا۔ ہم نے اس کی زیارت کے ذریعے خوب برکات حاصل کیں۔

(رحلة ابن جبیر ۱۲۶)

(۳) امام جمال الدین محمد بن جلال اللہ الجال مع اللطیف میں لکھتے ہیں

جرت العادة بمكة ليلة الثاني عشر من ربيع الاول كل عام ان قاضي مكة الشافعي يتهيأ لزيارة هذا المحل الشريف بعد صلوة المغرب في جمع عظيم۔

ہر سال بارہ ربیع الاول کی رات اہل مکہ کا یہ معمول ہے کہ قاضی مکہ (جو کہ شافعی المذہب ہیں) کی زیر سرپرستی مغرب کی نماز کے بعد لوگ قافلہ در قافلہ مولد پاک کی زیارت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

(الجامع اللطيف ۲۰۱۷)

(۴) شیخ محمد بن علوی الحسینی لکھتے ہیں

وجرت العادة بمكة في مولد الرسول ان يتهيأ الكبار والعلماء واعيان البلاد بالقوانس والمشموع فيخضون الى بيت مولد الرسول لزيارة۔

اہل مکہ کی ہمیشہ سے عادت ہے کہ مشائخ، اکابر علماء اور معزز شخصیات کے ہاتھوں میں فانوس اور چراغ لے کر مولد پاک کی زیارت کرنے جاتے ہیں۔

(فی رحاب بیت الحرام، ۲۶۲)

محمد حسین ہیکل مصری نے مولد پاک کی بے حرمی دیکھ کر لکھا

وانت تمر بها اليوم خالية حينئذ معمورة بالخيام حينئذ وكثيرا ماتراها.... للابل في زمن الحج وان قومًا يرونها اليوم وكانوا قد رأوها من قبل ان يطس الوهابيون على اثارها فيحزوا في نفوسهم۔

آج خالی میدان نظر آتا ہے بلکہ کبھی اونٹوں کے بٹھانے کی جگہ بنالیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ جگہ سب سے زیادہ آباد ہو کر تھی۔ جن لوگوں نے وہ منظر دیکھا ہے وہ آج وہاں کی اس بے حرمی پر خون کے آنسو روتے ہیں۔

(فی منزل الوحی، ۲۱۹)

ہر سوموار مولد پاک میں ”محفل ذکر“ منعقد ہوتی تھی

گلفشان مسجد

www.gulfishanmasjid.com

امام قطب الدین خفّی (متوفی ۶۹۸ھ جو کہ مکہ مکرمہ میں علوم دینیہ کے استاذ تھے) اہل مکہ کے معمولات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اہل مکہ ہمیشہ ہر سوموار کی رات مولد پاک میں محفل ذکر سجاتے تھے۔
ان کے الفاظ ملاحظہ ہوں

يستجاب الدعاء في مولد النبي ﷺ وهو موضع مشهور يزار الى الان ويكون في كل ليلة اثنين فيه جمعية يذكرون الله تعالى ويزاد في الليل الثانية عشر من شهر ربيع الاول في كل عام۔
مولد پاک معروف و مشہور جگہ ہے اب تک اس کی زیارت کی جاتی ہے وہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اہل مکہ وہاں ہر سوموار ذکر کی محفل سجاتے ہیں اور ہر سال بارہ ربیع الاول کی رات اس کی زیارت کی جاتی ہے۔
(الإعلام باعلام بيت الله الحرام، ۳۵۵)

مولد النبی ﷺ کے پاس محفل میلاد

مولد النبی ﷺ کی زیارت کے ساتھ ساتھ وہاں محفل میلاد بھی منعقد کی جاتی جس میں آپ کی ولادت اور اس موقع پر ظاہر ہونے والی نشانوں کا بڑی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جاتا۔
شیخ قطب الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رقم طراز ہیں
ويخرجون من المسجد الى سوق الليل ويمشون فيه الى محل مولد الشريف بازدحام ويخطب فيه شخص۔
لوگ جوق در جوق مسجد حرام سے نکل کر سوق اللیل کی طرف جاتے ہیں اور وہاں مولد پاک کے مقام پر اجتماع اور محفل منعقد کرتے ہیں اور اس میں ایک شخص خطاب بھی کرتا ہے۔
(الإعلام باعلام بيت الله الحرام، ۵۶)

امام ابن ظہیرہ اس جلسہ عام کی روداد اور اس کا موضوع سخن بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں

گلفشان مسجد

بعد تقدم خطبة مناسبة للبقام ثم يعود منه الى المسجد الحرام قبيل العشاء۔
مولد پاک کی مناسب سے وہاں خطبہ دیا جاتا ہے پھر عشاء سے پہلے لوگ لوٹ کر مسجد حرام آ جاتے ہیں۔
(الحامع اللطيف في فضل مكة واهلها وبناء البيت الشريف ۲۰۱)

مولد پاک اُن معتمات سے ہے جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہمارے تمام اسلاف نے تصریح کی ہے کہ مولد پاک ان مقدس مقامات میں سے ہے جن کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
مفتی مکہ شیخ عبدالکریم القطبی (المتوفی ۱۴۰۱ھ) لکھتے ہیں

ويستجاب الدعاء في مولد النبي ﷺ وهو موضع مشهور بشعب بني هاشم۔
مولد النبی ﷺ کے پاس دعائیں قبول ہوتی ہیں اور یہ مقام محلہ بنی ہاشم میں مشہور و معروف ہے۔
(اعلام العلماء ۱۵۴)

میلاد کی خوشی میں کھانا کھانا

اہل مکہ کا یہ بھی معمول تھا کہ آپ کی ولادت کی خوشی میں کھانا تقسیم کرتے تھے۔ دوست احباب کی دعوت کرتے، فقراء مساکین کی خدمت کرتے خصوصاً حرم شریف کے خدام کی خدمت کرتے۔ ہم یہاں عام لوگوں کے عمل کے بجائے قاضی مکہ امام محمد بن محی الدین الطبری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا معمول ذکر کرتے ہیں۔ مشہور سیاح ابن بطوطہ اپنے سفر نامہ (۷۲۸ھ) میں ”ذکر قاضی مکہ وخطیبہا“ کے تحت لکھتے ہیں

قاضی مکة العالم الصالح العابد نجم الدين محمد بن الامام العالم محي الدين الطبري وهو فاضل كثير الصدقات والشهادة للكعبة الشريفة يطعم الطعام الكثير في البواصم المعظمة وخصوصاً في مولد رسول الله ﷺ تسلياً فإنه يطعم فيه شرفاء مكة وكبرها وفقراءها وخدام الحرم الشريف وجميع المجاورين۔

(اس وقت) مکہ کے قاضی جو کہ عالم، صالح اور عابد ہیں نجم الدین محمد بن الامام حمی الدین الطبری وہ بہت زیادہ صدقہ کرنے والے اور کعبہ شریفہ کا کثرت سے طواف کرنے والے ہیں۔ حج کے مہینوں میں بہت زیادہ کھانا کھانے والے ہیں اور خصوصاً حضور اکرم ﷺ کی ولادت کے موقع پر وہ مکہ کے شرفاء، معززین، فقراء اور حرم شریف کے خدام اور مجاورین کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (رحلۃ ابن بطوطہ: ۱۰۹۲)

میلاد پاک کی خوشی میں اہل حرمین کا جلوس

اہل حرمین میلاد پاک کی خوشی میں مختلف محافل کے ساتھ چرائیاں کرتے اور جلوس نکالتے تھے جس میں علماء، مشائخ اور شہر کی تمام معزز شخصیات کے علاوہ حاکم وقت بھی شرکت کرتے اور صرف اہل مکہ ہی اس میں شریک نہ ہوتے بلکہ دور دراز دیہاتوں سے لوگ آتے حتیٰ کہ جدہ شہر سے لوگ جلوس میں شرکت کرنے کے لئے آتے تھے۔ اس میں بعض لوگوں کے ہاتھوں میں فانوس ہوتے، بعض کے ہاتھوں میں جھنڈے ہوتے۔ یہ جلوس مسجد حرام سے شروع ہوتا اور سڑکوں اور شاہراہوں سے گزرتا ہوا محلہ بنی ہاشم میں مولد پاک پر جاتا وہاں جلسہ عام ہوتا اور پھر وہاں سے یہ جلوس مسجد حرام آتا جہاں بادشاہ وقت علماء مشائخ کی دستار بندی کرتا۔ آخر میں دعا ہوتی اور بعد ازاں لوگ اپنے گھروں کو رخصت ہوتے۔ اس جلوس کی روداد درج ذیل عبارت میں ملاحظہ ہو! شیخ قطب الدین الحنفی بارہ ربیع الاول کو اہل مکہ کا معمول لکھتے ہیں

یزار مولد النبی ﷺ البکانی فی اللیلة الثانیة عشر من ربیع الاول فی کل عام فیجتبع الفقهاء والاعیان علی نظام المسجد الحرام والقضاة الاربعة بکة الشریفة بعد صلوٰۃ المغرب بالشہوع الکثیرة والمبشرات والفوائس والمبائل وجبیع البشائر مع طوائفهم بالاعلام الکثیرة ویخرجون من المسجد الی سوق اللیل ویشہون فیہ الی محل مولد الشریف باز دحار ویخطب فیہ شخص یدعو للسلطنة الشریفة ثم یعودون الی المسجد الحرام ویجلسون صفوفا فی وسط المسجد من جهة الباب الشریف والقضاة یدعون للسلطان ویلبسه الناطر خلعة ویلبس شیخ الغراشین خلعة ثم یؤذن للعشاء ویصل الناس علی عادتہم ثم یشی الفقهاء مع ناظر الحرام الی الباب الذی یمخرج منه من المسجد.... یتفرقون، وهذا من اعظم مراکب ناظر الحرام الشریف بکة المشرفہ ویاتی الناس من البدو والحضر واهل جدۃ وسکان الاودیة فی تلك اللیلة ویفرحون بہا۔

(الإعلام بإعلام بیت اللہ الحرام، ۱۹۶)

۱۲ ربیع الاول کی رات ہر سال باقاعدہ مسجد حرام میں اجتماع کا اعلان ہو جاتا تھا تمام علاقوں کے علماء، فقہاء، گورنر اور چاروں مذاہب کے قاضی مغرب کی نماز کے بعد مسجد حرام میں اکٹھے ہو جاتے۔ ادائیگی نماز کے بعد سوق اللیل سے گزرتے ہوئے مولد النبی ﷺ (وہ مکان جس میں آپ ﷺ کی ولادت ہوئی) کی زیارت کے لئے جاتے۔ ان کے ہاتھوں میں کثیر تعداد میں شمعیں، فانوس اور مشعلیں ہوتیں (گویا وہ مشعل بردار جلوس ہوتا) وہاں لوگوں کا اتنا کثیر اجتماع ہوتا کہ جگہ نہ ملتی پھر ایک عالم دین وہاں خطاب کرتے تمام مسلمانوں کے لئے دعا ہوتی پھر تمام لوگ دوبارہ مسجد حرام میں آجاتے۔ والہی پر مسجد میں بادشاہ وقت دستار بندی کرتا۔ پھر عشاء کی اذان اور جماعت ہوتی اس کے بعد لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے۔ یہ اتنا بڑا اجتماع ہوتا کہ دور دراز دیہاتوں، شہروں حتیٰ کہ جدہ کے لوگ بھی اس محفل میں شریک ہوتے اور آپ ﷺ کی ولادت پر خوشی کا اظہار کرتے تھے۔

جمال الدین محمد بن جبار اللہ بن ظہیرہ رقم طراز ہیں

جرت العادة بمكة ليلة الثاني عشر من ربيع الاول كل عام ان قاضي مكة الشافعي يتهيأ لزيارة هذا البحل الشريف بعد صلاة المغرب في جمع عظيم منهم الثلاثة القضاة واكثر الاعيان من الفقهاء والفضلاء ذوي البيوت بغواثيس كثيرة وشموع عظيمة وازدحام عظيم ويدعى فيه للسultan ولا مبرمكة وللقاضي الشافعي بعد تقديم خطبة مناسبة للمقام ثم يعود منه الى المسجد الحرام قبيل العشاء ويجلس خلف مقام الخليل عليه السلام بازاء قبة الفراهين ويدعو الداعي لمن ذكر انقاب حضور القضاة واكثر الفقهاء ثم يصلون العشاء وينصرفون۔ ولم اقف على اول من سن ذلك وسألت مورخ العصر فلم اجد عندهم علماً بذلك۔

ہر سال مکہ شریف میں ۱۲ ربیع الاول کی رات کو (اہل مکہ کا) یہ معمول ہے کہ قاضی مکہ جو کہ شافعی ہیں مغرب کے نماز کے بعد لوگوں کے ایک جم غفیر کے ساتھ مولد شریف کی زیارت کے لئے جاتے ہیں۔ ان لوگوں میں تینوں مذاہب فقہ کے ائمہ، فقہاء، فضلاء اور اہل شہر ہوتے ہیں ان کے ہاتھوں میں فانوس اور بڑی بڑی شمعیں ہوتی ہیں۔ وہاں جاکر مولد شریف کے موضوع پر خطبہ ہوتا ہے اور پھر بادشاہ وقت امیر مکہ اور قاضی شافعی (منتظم ہونے کی وجہ سے) کے لئے دعا کی جاتی ہے اور یہ اجتماع عشاء تک

جاری رہتا ہے اور عشاء سے تھوڑا پہلے مسجد حرام میں آجاتے ہیں۔ مقام ابراہیم علیہ السلام پر اکٹھے ہو کر دعا کرتے ہیں۔ اس میں بھی تمام قاضی اور فقہاء شریک ہوتے ہیں پھر عشاء کی نماز ادا کی جاتی ہے اور پھر الوداع ہو جاتے ہیں۔
(معصف فرماتے ہیں کہ) مجھے علم نہیں کہ یہ سلسلہ کس نے شروع کیا تھا اور بہت سے ہم عصر مؤرخین سے پوچھنے کے باوجود اس کا علم نہیں ہو سکا۔

(الجامع اللطیف فی فضل مکة والہلہا و بناء البیت الشریف بحوالہ القول الفصل، ۱۳۶، ۱۳۵)

اکیس توپوں کی سلامی

۱۹۱۷ء کو مکہ المکرمہ میں یوم میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اہل مکہ نے جو جشن منایا، محافل کیں اور جلوس نکالا اس کی روداد مکہ معظمہ کے اخبار القبۃ میں ان الفاظ کے ساتھ شائع ہوئی

گیارہویں ربیع الاول کو مکہ مکرمہ کے درود یو ار عین اُس وقت توپوں کی صدائے بازگشت سے گونج اٹھے جبکہ حرم شریف کے مؤذن نے نماز عصر کے لئے اللہ اکبر، اللہ اکبر کی صدا بلند کی۔ سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کو عید میلاد النبی ﷺ پر مبارک باد دینے لگے۔ مغرب کی نماز ایک بڑے مجمع کے ساتھ شریف حسین نے مصلیٰ حنفی پر ادا کی۔ نماز سے فراغت پانے کے بعد سب سے پہلے قاضی القضاۃ نے حسب دستور شریف صاحب کو عید میلاد کی مبارک باد دی۔ پھر تمام وزراء اور ارکان سلطنت ایک عام مجمع کے ساتھ جس میں دیگر اعیان شہر بھی شامل تھے نبی کریم ﷺ کے مقام ولادت کی طرف روانہ ہوئے۔

یہ شاندار مجمع نہایت انتظام و احتشام کے ساتھ مولد النبی ﷺ کی طرف روانہ ہوا۔ قصر سلطنت سے مولد النبی تک راستے میں دورو یہ اعلیٰ درجہ کی روشنی کا انتظام تھا اور خاص کر مولد النبی ﷺ تو اپنی رنگ برنگ روشنی سے رشک جنت بنا ہوا تھا۔ زائرین کا یہ مجمع وہاں پہنچ کر مودب کھڑا ہو گیا اور ایک شخص نے نہایت مؤثر طریقے سے سیرت احمدیہ ﷺ بیان کی۔ اس کے بعد شیخ فواد نائب وزیر خارجہ نے ایک برجستہ تقریر کی۔ آخر میں قابل مقرر نے ایک نعتیہ قصیدہ پڑھا جس کو سن کر سامعین نہایت محظوظ ہوئے۔ عید میلاد النبی کی خوشی میں تمام دفاتر، کچھریاں اور مدارس بھی بارہویں ربیع الاول کو ایک دن کے لئے بند کر دیئے گئے اور اس طرح یہ خوشی اور سرور کا دن فہم ہو گیا۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ اسی سرور اور مسرت کے ساتھ پھر یہ دن دکھائے۔

آمین

گلفشاں مسجد

www.gulfishanmasjid.com

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد!

دوبجے رات تک نعت خوانی

اسی تمام کاروائی کو ماہنامہ ”طلوعِ نعت“ لاہور جنوری ۱۹۷۷ء نے ان الفاظ میں شائع کیا

روزِ پیدائش آنحضرت (ﷺ) مکہ میں بڑی خوشی منائی جاتی ہے اس کو یوم ولادت رسول اللہ کہتے ہیں۔ اس روز جلیبیاں بکثرت بکتی ہیں۔ حرم شریف میں حنفی مصلیٰ کے پیچھے مکلف فرش بچھایا جاتا ہے۔ شریف مکہ اور کمانڈر حجاز مع اسناف کے لباس فاخرہ زرق برق پہنے ہوئے آکر موجود ہوتے ہیں اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی جائے ولادت پر جا کر تھوڑی دیر نعت شریف پڑھ کر واپس آتے ہیں۔ حرم شریف سے مولد النبی ﷺ تک دور دوریہ لائینوں کی قطاریں..... کی جاتی ہیں۔ جائے ولادت اس روز بقیعہ نور بنی ہوتی ہے۔ جاتے وقت ان کے آگے مولود خواں نہایت خوش الحانی سے نعت شریف پڑھتے چلے جاتے ہیں۔

۱۱ ربیع الاول بعد از نمازِ عشاء حرم محترم میں محفل میلاد منعقد ہوتی ہے۔ ۲ بجے شب تک نعت، مولود اور ختم پڑھتے ہیں اور اس رات مولد النبی پر مختلف جماعتیں جا کر نعت خوانی کرتی ہیں۔ ۱۱ ربیع الاول کی مغرب سے ۱۲ ربیع الاول کی عصر تک ہر نماز کے وقت ۲۱ قوپ سلامی کی قلعہ جیاد سے ترکی تو نچانہ سر کر تا ہے۔ ان دنوں میں اہل مکہ بہت جشن کرتے، نعت پڑھتے اور کثرت سے محفل میلاد منعقد کرتے ہیں۔

اہل مکہ کا یوم میلاد پر عید سے بھی بڑھ کر اہتمام

امام سخاوی اہل مکہ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ وہ یوم میلاد کے موقع پر عید سے بڑھ کر اہتمام کرتے ہیں اور تمام کے تمام مولد پاک کی زیارت کے لئے جاتے ہیں۔

واما اهل مكة فينتوجهون الى المكان المتواتر بين الناس انه محل مولده وهوفي سوق الليل رجاء بلوغ كل منهم بذالك لبصدة ويزيد اهتمامهم به على يوم العيد حتى قل ان يتخلف عنه احد من صالح و طالح ومقل وسعيد-

اہل مکہ آپ کے مولد پاک جو تو اتر کے ساتھ ثابت ہے کہ سوق اللیل میں واقع ہے کی زیارت کے لئے اس امید پر جاتے ہیں کہ ان کے مقاصد حاصل ہوتے اور وہ عید کے دن سے بڑھ کر یوم میلاد کا اہتمام کرتے ہیں اور اس دن مولد کی زیارت کے لئے ہر کوئی آتا ہے خواہ صالح خواہ سعید ہے یا غیر سعید۔

(المولد الردی ، ۲۸)

اہل مدینہ کے معمولات

اب تک آپ نے اہل مکہ کے معمولات ملاحظہ کئے اب اہل مدینہ کے معمولات ملاحظہ کیجئے۔
شیخ الحدیث حضرت ملا علی قاری المتوفی ۱۰۱۴ھ یوم میلاد پر مسلمانان عرب و عجم کے معمولات کا تذکرہ کرنے کے بعد لکھتے ہیں
ولاھل المدینۃ کثرتھم اللہ تعالیٰ بہ احتفال وعلی فعلہ اقبال۔
اہل مدینہ (اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقی عطا فرمائے) اس موقع پر خوب محافل سجاتے ہیں اور ان میں ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کرتے ہیں۔

(المورد الروی ، ۲۹)

کاش میں ربیع الاول کے ہر دن محفل سجاتا

آگے اسلاف کے معمولات ذکر کرتے ہوئے اس وقت کے عظیم مقتداء و پیشوا شیخ ابوالسحاق ابراہیم بن عبدالرحمن کے بارے میں لکھتے ہیں

لساکان فی المدینۃ المنورۃ علی ساکنھا افضل الصلاۃ واکمل التحیۃ کان یعمل فی المولد النبوی ویطعم الناس و یقول لو تبکنت عملت بطول الشهر کل یوم مولدا۔
جب وہ مدینہ منورہ علی صاحبہا الصلاۃ میں السلام میں تھے تو وہ حضور ﷺ کا میلاد مناتے، لوگوں کو کھانا کھلاتے اور کہتے کاش مجھے اور قدرت ہو تو میں اس ماہ کے ہر دن ایسا اہتمام کروں۔

ملا علی قاری کا اپنا عمل

حضرت ملا علی قاری ان بزرگوں کا قول ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ میرے مالی وسائل ایسے نہیں کہ میں اس موقع پر لوگوں کی مہمان نوازی کر سکوں مگر میں میلاد کے موضوع پر کتاب لکھ رہا ہوں تاکہ لوگ رہتی دنیا تک اس سے سیراب ہوتے رہیں۔

قلت وانما لم اعجزت عن القیافة الصوریة کتبت هذه الاوراق لتصیر ضیافة معنویة نوریة مستبصرة علی صفحات الدرر غیر مختصة بالسنة و الشهرو سبتیه بالمورد الروی فی المولد النبوی۔

میں (علی قاری) کہتا ہوں جب فقیر صورتہ مہمان نوازی سے عاجز ہے تو میں نے معنوی نوری مہمان نوازی کے لئے یہ کتاب لکھ دی تاکہ روئے زمین پر یہ رہتی دنیا تک لوگ اس سے سیراب ہوں اور میں نے اس کا نام ”میلاد نبوی پر پیاسے کے لئے سیرابی کا ذریعہ“ رکھا ہے۔

(المورد الروی ۳۲)

(المورد الروی از ملا علی قاری، مولد رسول اللہ از ابن کثیر، مولد النبی از حافظ ابن حجر۔ مرکز تحقیقات اسلامیہ ۲۰۵ شادمان لاہور سے شائع ہو گئی ہیں)

مدینہ منورہ میں محفل میلاد مسجد نبوی میں منعقد ہوتی

مشفق عنایت احمد کا کوروی اہل حرمین کے معمول کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں جناب رسول اللہ ﷺ کی بارہویں ربیع الاول کو مدینہ منورہ میں یہ محفل متبرک مسجد شریف نبوی میں ہوتی ہے اور مکہ معظمہ میں بر مکان ولادت آنحضرت ﷺ۔

(تاریخ حبیب)

۱۲۸۷ھ میں مسجد نبوی میں منعقدہ ایک محفل میلاد کی روداد

مولانا عبدالحق آبادی اپنی کتاب ”الدر المنظم“ میں لکھتے ہیں کہ ہم نے اپنے شیخ و مرشد عمدة المفسرین و زبدۃ المحدثین شاہ عبدالحق نقشبندی مجددی قدس سرہ کو دیکھا

کہ در محفل مولد النبی ﷺ کہ در مدینہ منورہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام بتاریخ دوازدہم ماہ ربیع الاول روز یک شنبہ ۱۲۸۷ھ در مسجد نبوی شدہ بود تشریف آورد شریک این محفل شریف شدہ و ذکر مولد شریف کہ در صحن مسجد شریف بر منبر کد امی از ائمہ یکے بعد از دیگرے متوجہ بطرف روضہ شریفہ شدہ بخواندند استماع میفرمود و بوقت قیام ذکر ولادت شریف قیام میفرمودند و حال و کیفیات برکات این محفل شریف کہ نمودار بود خارج از حیطہ تقریر و تحریر است۔

کہ حضور کے میلاد کی خوشی میں ۱۲ ربیع الاول ۱۲۸۷ ہجری کو مسجد نبوی شریف میں جو محفل منعقد ہوئی اس میں شریک ہوتے۔ یہ محفل صحن مسجد میں سبھی تھی اس میں مختلف علماء جو سبز پر روضہ اطہر کی طرف منہ کر کے بیٹھتے تھے نے سرورِ عالم ﷺ کے میلاد کے بارے میں بیان کیا۔ ولادت کے ذکر و قیام بھی ہوا اس مبارک محفل کی کیفیات و احوال اور جو برکات ظہور پذیر ہوئیں ان کا بیان تقریر و تحریر کے احاطہ میں نہیں آسکتا۔

(الدر المنظم ۱۱۳)